سوال

(254)ایک عورت کی بیٹی ہے اور دوسری کا بیٹا اورانہوں نے ایک دوسری کے بچوں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوعورتیں ہیں جن میں سے ایک یا بیٹا ہے اوردوسری کی بیٹی اوران دونوں عورتوں نے ایک دوسری کے بچوں کودودھ پلایا ہے تودودھ پلانے والوں کے بھائیوں میں سے کون کون دوسری عورت کی بیٹیوں سے شادی کرسکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی عورت کسی بچے کودوسال کے اندراندرپانچ معلوم رضعات یااس سے زیادہ پلائے تودودھ پینے والابچہ اس کا بیٹا بن جاتا ہے اوراس کے شوہر یعنی صاحب لبن کا بھی بیٹا بن جاتا ہے اوراس عورت کی ساری اولادخواہ وہ اسی صاحب لبن شوہر سے ہویاکسی دوسرے شوہر سے،وہ اس دودھ پینے والےبچے کے بہن بھائی بن جاتے ہیں اور صاحب لبن شوہر کی اولادخواہ وہ اس دودھ پلانے والی بیوی کے بطن سے ہویاکسی دوسری بیوی کے بطن سے،وہ بھی اس دودھ پینے والےبچے کے بہن بھائی ہوتے ہیں۔اس دودھ پلانے والی عورت کے بھائی اس بچے کے ماموں ہوں گےاور صاحب لبن شوہر کے بھائی اس بچے کےچچاہوں گے۔عورت کا باپ اس بچے کانانا اورماں نانی ہوں گے،صاحب لبن شوہر کا باپ بچے کادادااورماں دادی ہوگی کیونکہ سورہ انساء میں اللہ تعالی نے محرمات کاذکر کرتے ہوئے فرمایاہے:

وَأُمَّهـٰتُكُمُ الّـٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَوٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ ... ٢٣ سورة النساء

''اوروہ مائیں جنھوں نے تمہیں دودھ پلایاہواوررضاعی بہنیں (تم پرحرام کردی گئی ہیں)''

نبی کریم ﷺنے بھی فرمایاہے کہ''جورشتےنسب سے حرام ہوتے ہیں،وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں۔''آپ نے یہ بھی فرمایاہے کہ''صرف وہ رضاعت معتبرہےجودوسال کے اندرہو۔''نیز صحیح مسلم میں حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ قرآن مجیدمیں دس معلوم رضاعت کے بارے میں حکم نازل ہواتھاجن میں سے پانچ منسوخ ہوگئےاورجب نبی کریم ﷺ کاانتقال ہواتو عمل اسی کے مطابق تھا،ان الفاظ کے ساتھ یہ روایت ترمذی میں ہے جب کہ اس کا اصل صحیح مسلم میں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص383

محدث فتویٰ